

کھاتہ داری

مالیاتی کھاتہ داری

حصہ دوم

گیارھویں جماعت کی درسی کتاب



5180

جامعہ ملیہ اسلامیہ



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، مادہداشت کے ذریعے بازیافت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکل، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس	سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کے ریل	ایکسٹینشن ہنٹرکری III اسٹیج
بنگلور - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون	ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپس	بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی
کولکٹہ - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کالمیکس	مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021	فون 0361-2674869

پہلا اردو ایڈیشن

جنوری 2007 ماگھ 1928

دیگر طباعت

جولائی 2014 شراون 1936

فروری 2019 ماگھ 1940

PD 1H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت: ₹ 90.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	: شویتا اپل
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر	: ابیناش گلو
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	: عبدالنعیم
سرورق	: شویتا راؤ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ نئی دہلی نے

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول احاطے میں بچوں کی زندگی ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے وابستہ اور مربوط ہونی چاہیے۔ یہ اصول دراصل کتابی تعلیم و تعلم کی اس وراثت سے ایک انحراف ہے جو ہمارے تعلیمی نظام میں رائج ہو رہا ہے اور جو اسکول، گھر اور سماج کے درمیان ایک خلا پیدا کرنے کا سبب ہے جو درسی کتابیں اور نصاب این سی ایف کی اساس پر تیار کئے گئے ہیں۔ وہ اسی بنیادی نظریے کے نفاذ کی ایک کوشش ہے۔ اس نصاب اور ان کتابوں کا مقصد یہ بھی ہے کہ طوطے کی طرح رٹ لینے کی عادت کی حوصلہ شکنی کی جائے اور اسی طرح مختلف مضامین کے درمیان کڑی حد بندی کی بھی مذمت کی جائے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے تعلیم کا ایک ایسا طفل مرکوز نظام قائم کرنے میں مدد ملے گی جس کے خدوخال قومی پالیسی برائے تعلیم 1986 نے متعین کئے تھے۔

اس کوشش کی کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اس بات کا شوق پیدا کر دیں کہ وہ خود سیکھنے کی طرف متوجہ ہوں، اپنے تخیل کی قوت کا استعمال کریں اور تخیلی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ ہم یہ بات مانتے ہیں کہ موقع، وقت اور آزادی ملے تو بچے ان معلومات کے استعمال سے جوان کو اپنے بڑوں سے ملی ہیں، نئی معلومات کی بازیافت کر سکتے ہیں۔ فقط مجوزہ نصابی کتابوں پر بھروسہ کر کے ان کو امتحان کی اصل اساس قرار دے لینا ہی اس بات کی بنیاد ہے کہ تعلیم و تعلم کے تمام دیگر ذرائع سے صرف نظر کر لیا گیا ہے۔ اگر ہم بچوں کو درس و تدریس کا ایک حصہ دار بنالیں تو ہم ان میں تخلیقی صلاحیتوں کو ابھار سکتے ہیں لیکن ایسا بھی ممکن ہے جب ہم ان کو کچھ مقررہ معلومات کا محصل نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اس بات کی ضامن ہیں کہ اسکول کی عام زندگی میں اور اس کے طریقہ کار میں ایک قابل لحاظ تبدیلی لائی جائے۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچک بھی اسی طرح ضروری ہے جیسے سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں شدت۔ اور مقصد یہ ہے کہ نظام الاوقات کی تعداد عملاً تدریس کے لیے وقف ہو۔ تدریس کے طریقے اور تدریس کو پرکھنے کے طریقے اس بات کو طے کریں گے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوشگوار تجربہ بنانے میں یہ کتاب کتنی موثر اور مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اور بچوں پر فقط ایک بوجھ اور بوریٹ کا سبب نہیں بنی ہے۔ نصاب کی تیاری کرنے والوں نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ تدریس کے لیے مہیا وقت اور بچوں کی نفسیات کو دیکھتے ہوئے مختلف مراحل پر معلومات کو اس انداز سے پیش

کیا جائے کہ نصاب کے بوجھ کا مسئلہ حل ہو سکے۔ یہ درسی کتاب بچوں کو غور و فکر کرنے اور چھوٹے چھوٹے گروپوں میں مباحثے نیز تجربات پر مبنی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع اور وقت کی فراہمی کو ترجیح دیتی ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، درسی کتابیں تیار کرنے والی اس کمیٹی کے کام اور اس کی کوششوں کو بہ نظر استحسان دیکھتی ہے جس کے ذمے اس کتاب کی تیاری رہی ہے۔ ہم اس کتاب کے لیے سوشل سائنسز کی ایڈوائزر ری گروپ کے چیئرمین پروفیسر ہری واسودیون اور چیف ایڈوائزر پروفیسر آر۔ کے۔ گروور (ریٹائرڈ) ڈائریکٹر، اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز IGNOU، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں رہنمائی کی۔

اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے اپنا تعاون دیا، ہم ان پرنسپلوں کے بھی شکرگزار ہیں جن کی مساعی سے یہ کام ممکن ہو سکا۔ ہم ان تمام اداروں اور تنظیموں کے ممنون ہیں جنہوں نے فیاضی کے ساتھ ہمیں اجازت دی کہ ہم ان کے ذرائع، مواد اور افراد سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ ہم نیشنل مانیٹرنگ کمیٹی کے ممبران کے خاص طور سے احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے قیمتی وقت اور تعاون سے نوازا۔ مذکورہ کمیٹی کو شعبہ ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل نے پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی زیر نگرانی مقرر کیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و شکرگزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجمین جناب واحد فاروقی، جناب محمد شعیب، جناب اشتیاق احمد، ڈاکٹر نفیس حسن اور جناب سید ظفر الاسلام کی شکرگزار ہے۔

این سی ای آر ٹی ایسی تنظیم ہے جو اپنی کتابوں میں اصلاح اور کوالٹی میں مسلسل بہتری کو اپنا فرض سمجھتی ہے اور کونسل آپ کے ایسے مشوروں اور تجویزوں کا خیر مقدم کرتی ہے جو اس کتاب کی مزید نظر ثانی اور بہتری میں ہماری مدد کریں۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 دسمبر 2005

درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی

چیرپرسن، اعلیٰ ثانوی سطح کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی
ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، یونیورسٹی آف کلکتہ، کلکتہ، مغربی بنگال
خصوصی صلاح کار

آر۔ کے۔ گروور، پروفیسر، (ریٹائرڈ) اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز اگنو، نئی دہلی

اراکین

اے۔ کے ہنسل، ریڈر، پی جی ڈی اے وی کالج، نہرونگر، نئی دہلی
امت سنگھ، لیکچرر، رام جس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
اشونی کمار کالا، پی جی ٹی کامرس، ہیرالال جین سینئر سیکنڈری اسکول، صدر بازار، دہلی
ڈی۔ کے۔ وید، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
دیک سہگل، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
ایچ۔ وی۔ جھامب، ریڈر، خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
ایشور چند، پی جی ٹی کامرس، گورنمنٹ سرودیہ بال ودھیالیہ ویسٹ ٹیلنگر، نئی دہلی
کے۔ سمبھار او، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، وشاکھا پٹنم، آندھرا پردیش
ایم۔ سری نواس، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس کالج فار وومن، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدر آباد، تلنگانہ
آر۔ کے۔ گیتا، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

راجیش بنسل، پی جی ٹی کامرس، روہتگی اے۔ وی سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی
 ایس۔ کے شرما، ریڈر، خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 ایس۔ ایس۔ شیراوت، اسسٹنٹ کمشنر، کینڈریہ ودھیالیہ سنگٹھن، چنڈی گڑھ، پنجاب
 شویتاشنگاری، پی جی ٹی کامرس، گیان بھارتی اسکول، ساکیت، نئی دہلی
 شوجنیا، پی جی ٹی کامرس، نرکاری بوائز سینئر سیکنڈری اسکول پہاڑ گنج، دہلی
 شیل کمار، پی جی ٹی کامرس، گورنمنٹ سرودھیابال ودھیالیہ کیلاش پوری، دہلی
 ونیتا تریپاٹھی، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف کامرس، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 ممبر کوآرڈینیٹر
 شپراویدیا، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، درسی کتاب کی تشکیل کمیٹی کی شکر گزار ہے جس نے اس کتاب کی تیاری نیز مسودہ کی نظر ثانی کے لیے انتھک جدوجہد کی اور اپنا قیمتی تعاون دیا۔ کونسل محترمہ سویتا سہنا سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ پارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی کی خاص طور سے ممنون و مشکور ہے جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے دوران اپنا بھرپور تعاون دیا۔

فہرست

کھاتہ داری۔ مالیاتی کھاتہ داری

حصہ اول

1	باب 1 کھاتہ داری کی تمہید
26	باب 2 کھاتہ داری کی نظری بنیاد
48	باب 3 لین دین کا اندراج I
113	باب 4 لین دین کا اندراج II
194	باب 5 بینک تطبیقی گوشوارہ
234	باب 6 ٹرانزل بیلنس اور غلطیوں کی تصحیح
292	باب 7 فرسودگی، بندوبست اور محفوظات
357	باب 8 بل آف ایکسچینج

فہرست

iii

پیش لفظ

421

نویں اکائی : مالی گوشوارے - 1

421

9.1 کاروبار سے وابستہ لوگ اور ان کی معلوماتی ضرورتیں

424

9.2 اصل سرمایہ اور آمدنی میں فرق

426

9.3 مالیاتی گوشوارے

429

9.4 ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کا کھاتہ

448

9.5 تشفیعی منافع

453

9.6 بیلنس شیٹ

465

9.7 ابتدائی اندراج

480

دسویں اکائی : مالی گوشوارے-II

480

10.1 تطبیق کی ضرورت

483

10.2 اختتامی اسٹاک

485

10.3 واجب الادا اخراجات

487

10.4 پیشگی ادا شدہ اخراجات

489

10.5 حاصل آمدنی

491

10.6 پیشگی وصول شدہ

492

10.7 فرسودگی

494

10.8 ڈوبے ہوئے قرضے

496

10.9 ڈوبے قرضوں اور مشکوک قرضوں کا بندوبست

(x)

500	10.10	قرض داروں کو چھوٹ دینے کے لئے بندوبست
502	10.11	نیچر کالمیشن
507	10.12	اصل سرمایہ پر سود
544	10.13	مالی گوشوارے پیش کرنے کا طریقہ

572 گیارہویں اکائی : نامکمل ریکارڈ سے کھاتے

572	11.1	نامکمل ریکارڈ کا مفہوم
573	11.2	نامکمل ہونے کی وجوہات اور اس کی خامیاں
574	11.3	نفع و نقصان کے بارے میں صحیح معلومات
481	11.4	تجارتی اور نفع و نقصان کا کھاتا اور بیلنس شیٹ تیار کرنا

626 بارہویں اکائی : حساب داری میں کمپیوٹروں کا استعمال

626	12.1	نظام کمپیوٹر (کمپیوٹر سسٹم) کا مطلب اور عناصر
628	12.2	نظام کمپیوٹر کی استعداد
629	12.3	نظام کمپیوٹر کی خامیاں
629	12.4	کمپیوٹر کے ارکان
632	12.5	کمپیوٹر کے ذریعہ حساب داری کا ارتقا
635	12.6	کمپیوٹر پر مبنی حساب داری نظام کی خصوصیات
637	12.7	مینجمنٹ اطلاعیاتی نظام اور حساب داری اطلاعیاتی نظام

645 تیرہویں اکائی : کمپیوٹر پر مبنی حساب داری نظام

645	13.1	کمپیوٹر پر مبنی حساب نویسی نظام کا تصور
647	13.2	دستی اور کمپیوٹر پر مبنی حساب نویسی کا موازنہ
648	13.3	کمپیوٹر پر مبنی حساب نویسی نظام کے فوائد
650	13.4	کمپیوٹر پر حساب نویسی نظام کی کمیاں
652	13.5	حساب نویسی کے سافٹ ویئر کی فراہمی
655	13.6	حساب داری سافٹ ویئر کی فراہمی سے قبل عمومی باتوں پر غور